بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیگرافک ایڈریس ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم: اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۰ رجب ۱۳۹۰ھ - ۱۳ تبوک ۱۳۴۹ھش - ۱۳ ستمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۱۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان ایک قیمتی متاع ہے اور اس کا چور شیطان ہے

اگر اس کو دل کے صندوقوں میں احتیاط سے نہ رکھو گے تو چور آ کر اسے لے جائیگا

"توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و نگران ہو جاتا ہے اور ساری بلاؤں کو خدا دُور کر دیتا ہے اور اُن منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں اُن سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا یہ فضل اور برکت کسی سے خاص نہیں بلکہ جس قدر بندے ہیں خدا تعالیٰ کے ہی ہیں اس لئے ہر ایک شخص جو اُس کی طرف آتا ہے اور اس کے احکام اور اوامر کی پیروی کرتا ہے وہ بھی ویسا ہی ہوگا جیسے پہلا شخص توبہ کر چکا ہے۔ وہ ہر ایک سچی توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے۔ پس یہ توبہ جو آج اس وقت کی گئی ہے یہ مبارک اور عید کا دن ہے اور یہ عید ایسی عید ہے جو کبھی میسّر نہیں آئی ہوگی۔ ایسا نہ ہو کہ تھوڑے سے خیال سے ماتم کا دن بنا دو۔ عید کے دن اگر ماتم ہو تو کیسا غم ہوتا ہے کہ دوسرے خوش ہوں اور اس کے گھر ماتم ہو۔ موت تو سب کو ناگوار معلوم ہوتی ہے لیکن جس کے گھر عید کے دن موت ہو وہ کس قدر ناخوشگوار ہوگی۔

قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان ایک نعمت کی قدر نہیں کرتا وہ ضائع ہو جاتی ہے۔ دیکھو جن چیزوں کی تم قدر کرتے ہو اُن کو صندوقوں میں بڑی حفاظت سے رکھتے ہو۔ اگر ایسا نہ کرو تو وہ ضائع ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح اس مال کا جو ایمان کا مال ہے چور شیطان ہے۔ اگر اس کو بچا کر دل کے صندوقوں میں احتیاط سے نہ رکھو گے تو چور آئے گا اور لے جائے گا۔ یہ چور بہت ہی خطرناک ہے۔ دوسرے چور جو اندھیری راتوں میں آ کر نقب لگاتے ہیں وہ اکثر پکڑے جاتے ہیں اور سزا پاتے ہیں لیکن یہ چور ایسا ہے کہ اس کی عمر نہیں ہے اور ابھی پکڑا نہ جائے گا۔ یہ اس وقت آتا ہے جب گناہ کی تاریکی پھیل جاتی ہے کیونکہ چور اور روشنی میں دشمنی ہے۔ جب انسان اپنا مُنہ خدا کی طرف رکھتا ہے اور اسی کی طرف رجوع اور توجہ کرتا ہے تو وہ روشنی میں ہوتا ہے اور شیطان کو کوئی موقع اپنی دستبرد کا نہیں ملتا۔

پس کوشش کرو کہ تمہارے ہاتھوں میں ہمیشہ روشنی رہے۔ اگر غفلت بڑھ گئی تو یہ چور آئیگا اور سارا اندوختہ لے جائیگا اور برباد ہو جاؤ گے۔ اِس لئے اس اندوختہ کو احتیاط اور اپنی راستبازی اور تقویٰ کے ہتھیاروں سے محفوظ رکھو۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے کہ اسکے ضائع ہونے سے کچھ حرج نہ ہو بلکہ اگر یہ اندوختہ جاتا رہا تو ہلاکت ہے اور ہمیشہ کی زندگی سے محروم ہو جاؤ گے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۵، ۱۵۶)

اخبار احمدیہ

ایبٹ آباد ۱۱ تبوک - بذریعہ ٹیلیفون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر میں کمی کی وجہ سے ضعف کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

■ ربوہ ۱۲ تبوک - کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی خطبۂ جمعہ میں آپ نے اشاعتِ اسلام کے مرکز کی حیثیت سے ربوہ کی عظمت و اہمیت پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈال کر واضح فرمایا کہ ایسے مقدس مقام میں رہائش اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور یہ امر اس شہر میں رہنے والوں کی خوش بختی و خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے۔ انہیں یہاں دین سیکھنے اور دوسروں کو دین سکھانے کی اہلیت پیدا کرنے کے انمول مواقع میسر آتے ہیں پھر وہ خلافتِ حقّہ کی عظیم الشان نعمت کے طفیل تائید و نصرتِ الٰہی کے درخشندہ نشانات مشاہدہ کر کے روحانیت میں ترقی کرنے کی سعادت سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۹ صلح ۱۳۴۹ ہش مطبوعہ الفضل ۱۱ تبوک ۱۳۴۹ ہش کی روشنی میں احباب جماعت کو ربوہ کے تقدس اور ایک روحانی مرکز کی حیثیت سے اس کی اہمیت کو سمجھنے اور اپنے عمل و کردار کو اس کے شایانِ شان بنا کر اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی پُر زور تلقین فرمائی۔

■ فری ٹاؤن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں میرے لڑکے عطاء الرحیم حامد کی بچی عزیزہ مبارکہ سلمہا بعارضہ ملیریا بخار شدید بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے عزیزہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

(ابوالعطاء - ربوہ)

■ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ قریباً دس یوم سے بعارضہ کارنبکل تشویشناک طور پر علیل ہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صحابہ کرام اور جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

صلاح الدین احمد

مشیر قانونی و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ تبوک ۱۳۴۹ ہش

دُنیا میں اسلامی تہذیب کے غالب آنیکی پیشگوئی

نامور مؤرخین نیز عمرانیات اور معاشرتی اخلاق کے ماہر اِس بات پر متفق ہیں کہ مغربی تہذیب (جس میں مغرب کا جمہوری نظام اور کمیونزم دونوں شامل ہیں کیونکہ یہ دونوں نظام اسی تہذیب کے پروردہ ہیں) زوال و انحطاط کا شکار ہو کر اب اپنے انجام کو پہنچنے والی ہے۔ مشہور برطانوی مؤرخ مسٹر آرنلڈ جے۔ ٹائن بی کا کہنا ہے کہ دنیا میں آج تک جتنے بھی تہذیبی نظام قائم ہوئے وہ جنگ اور طبقاتی کشمکش کی وجہ سے ہی مٹتے رہے ہیں۔ یہی دو وجوہات مغربی تہذیب کے بھی مٹنے اور بالآخر صفحۂ ہستی سے نابود ہونے کے پسِ پردہ کام کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دونوں چیزیں جتنی شدت کے ساتھ اثرانداز ہو رہی ہیں اتنی شدت سے پہلے کسی تہذیبی نظام پر اثرانداز نہیں ہوئی تھیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان نیچر کی طاقتوں پر جس تیزی سے عبور حاصل کر رہا ہے اور ٹیکنالوجی کے میدان میں جس برق رفتاری سے آگے ہی آگے قدم بڑھاتا جا رہا ہے عالمگیر جنگ کے امکان اور اس کی متوقع ہولناکیوں میں اتنا ہی زیادہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اسی طرح نسلی امتیاز اور طبقاتی کشمکش بھی شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ مسٹر ٹائن بی نے اِن خیالات کا اظہار اپنی کتاب Civilization on Trial میں بڑی تفصیل اور وضاحت سے کیا ہے۔

اُدھر عمرانیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بے انداز مادی ترقی کے نتیجہ میں روحانیت سے عاری جو معاشرہ معرضِ وجود میں آیا ہے اُس نے اخلاقی انحطاط کی رَو میں پہلے سے کہیں بڑھ کر شدت پیدا کر دی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ اُن ممالک میں جن میں مغربی تہذیب کا دَور دورہ ہے ہوتے ہوتے فحاشی کا ایک سیلاب امڈ آیا ہے اور وہ اخلاقی بُرائیاں جو ازمنہ گزشتہ میں قوموں کی تباہی کا موجب بنتی رہی ہیں پوری شدت کے ساتھ ان اقوام میں پھیلتی جا رہی ہیں۔ اگر بے دینی فحاشی اور معصیت نوازی کی یہ کیفیت اسی طرح بڑھتی چلی گئی تو مغربی قوموں کا تباہی سے دوچار ہونا ایک یقینی امر ہے۔ الغرض مغرب کے مؤرخین اور معاشرتی اخلاق کے ماہر سب اِس بات پر متفق ہیں کہ مغربی تہذیب اب آخری دموں پر ہے۔ اس کا قریب مستقبل میں صفحۂ ہستی سے نابود ہونا یقینی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ یہ تہذیب اپنی بنیادی خامیوں، روحانی بیماریوں اور مخالفانہ قوتوں کے مُہلک اثر سے بچ کر کبھی جانبر ہو سکے۔ اس کے لئے موت مقدر ہے۔ یہ تہذیب اب مِٹ کر رہے گی۔ کوئی نہیں جو اسے موت کے مُنہ میں جانے سے بچا سکے۔

ماہرین کی توجہ اب زیادہ تر اِس امر پر مرکوز ہے کہ مغربی تہذیب کے مٹنے سے دنیا میں جو عظیم خلاء پیدا ہونے والا ہے بلکہ ہو رہا ہے اسے کونسا تہذیبی نظام پُر کرے گا؟ مسٹر ٹائن بی اِس سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"ہم (یعنی بنی نوعِ انسان) جو بات سننے کے منتظر ہیں اور جس کے ساتھ ہماری بقا وابستہ ہے ہو سکتا ہے وہ ہمیں عیسائیت کے پیغام میں سے ملے یا پھر دوسرے ارفع مذاہب ہماری عقدہ کشائی کا موجب بنیں۔ اور عین ممکن ہے کہ وہ الفاظ اور کارنامے جن کے لئے ہماری نجات کا ذریعہ بننا مقدر ہو دنیا کے کسی غیر متوقع کونہ سے اُبھریں اور منصۂ شہود پر آئیں۔"

("سویلیزیشن اَون ٹرائل" ایڈیشن چہارم صفحہ ۲۸)

مسٹر ٹائن بی نے عیسائیت کے ساتھ اپنی روایتی عقیدت کی وجہ سے ان ارفع مذاہب میں جن کے ساتھ وہ انسانیت کی نجات وابستہ سمجھتے ہیں عیسائیت کا نام بھی لے دیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے اور خود چرچ کے ذمہ دار ارکان اور مغرب کے بہت سے دانشور اِس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ عیسائیت مغرب میں یکسر ناکام ہو چکی ہے۔ اس کے وہاں اب پنپنے یا دوبارہ اُبھرنے کا امکان نہیں ہے۔ البتہ جیسا کہ مسٹر ٹائن بی نے اپنے ایک دوسرے مضمون میں تسلیم کیا ہے کہ وہ ارفع مذہب جس کے ساتھ دنیا کی نجات وابستہ ہے اسلام کی وہ شکل ہو سکتی ہے جسے احمدیت دنیا میں پیش کرتی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ وہ ارفع مذہب احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ اور وہ غیر متوقع سمت جہاں سے موجودہ زمانے کے زہروں کا تریاق مہیّا ہونا مقدر ہے قادیان اور ربوہ کی مقدس بستیاں ہیں جہاں سے ایک ارفع مذہب یعنی حقیقی اسلام کی شکل میں عرفان کے چشمے پھوٹ نکلے ہیں اور جو ایک دنیا کو سیراب کرتے ہوئے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام آج سے ستّر سال قبل مغربی تہذیب کے مٹنے اور اس کی جگہ اسلام کی قائم کردہ حقیقی تہذیب کے غالب آنے کی دنیا کو نہایت زوردار الفاظ میں پہلے ہی خبر دے چکے ہیں۔ آپ نے واضح فرمایا ہے کہ مغربی تہذیب کے مٹنے کے نتیجہ میں جو خلاء پیدا ہونے والا ہے اسے عیسائیت پُر نہیں کر سکتی وہ صرف اور صرف حقیقی اسلامی تہذیب سے ہی پُر ہو گا۔ چنانچہ آپؑ مغربی تہذیب کے مٹنے اور اس کی بجائے دنیا میں حقیقی اسلامی تہذیب کے غالب آنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ تہذیب (یعنی مغربی تہذیب) ان کو (یعنی مغربی اقوام کو) ہی مبارک ہو۔ قرآن شریف نے ہی سچی تہذیب دنیا کو سکھائی ہے۔ یہ تہذیب وہ ہے جس سے انسانیت آتی ہے اور انسان اور حیوان کے درمیان مابہ الامتیاز حاصل ہوتا ہے۔ اور پھر سچے اور جھوٹے مذاہب کے درمیان مابہ الامتیاز عطا ہوتا ہے۔ اگر یہ تہذیب کسی کو نہیں ملی تو اسے تہذیب سے کوئی حصّہ ہی نہیں ملا۔ یہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اباحت سے ملی ہوئی باتوں کا نام تہذیب قرار دیتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے جس تہذیب کے پھیلنے کا ارادہ فرمایا ہے اسے اب کوئی روک نہیں سکتا۔ جیسے جب کوئی بڑا بھاری سیلاب آتا ہے تو اس کے آگے کوئی بند نہیں لگا سکتا۔ اِسی طرح پر اللہ تعالیٰ کا ارادہ اس سیلاب سے بھی بڑھ کر زبردست ہے۔ کون ہے جو اس کے آگے بند لگائے۔ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دنیا میں سچی تہذیب اور روحانیت پھیلے اور یہ اس کے بالمقابل عیسائیت کے گندے خیالات پھیلانا چاہتے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ سے ان کی لڑائی ہے۔ معلوم ہو جائے گا کہ اس کا انجام کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو ارادہ فرمایا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ وہی خدا ہے جس نے زمین و آسمان بنایا ہے۔ وہ چاہے تو نئے سرے سے اِس زمین و آسمان کو بنا سکتا ہے۔ اب اسی کا کام ہے کہ وہ دنیا پر اثر ڈال دے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲۸، ۴۲۹ حاشیہ)

الغرض یہ ایک الٰہی تقدیر ہے کہ مغربی تہذیب مٹے گی اور مِٹ کر رہے گی۔ اس کی جگہ اب پورے کرۂ ارض پر اسلام اور اس کی حقیقی تہذیب غالب آئے گی اور آ کر رہے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت بلکہ دنیا کی تمام طاقتیں بھی مل کر اس تقدیر کے یہ تمام و کمال پورا ہونے کو روک نہیں سکتیں۔ بھلا کون ہے جو خدائی مشیت اور اس کے ارادہ کے آگے دم مار سکے؟ نہ روس میں یہ طاقت ہے نہ امریکہ میں اور نہ ان کی متحدہ قوت میں۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا وجود بڑا بابرکت وجود ہے آپ اس وقت کشتیٔ اسلام کے ناخدا ہیں

ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ دامنِ خلافت کو مضبوطی سے پکڑے اور اس سے اکتسابِ نور کرے

(محترم جناب مولانا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر اخبار "لائٹ")

"مَیں نے ایسا ایمان افروز اور دل کو سکون اور ٹھنڈک بخشنے والا خطبہ جمعہ ساری عمر میں آج (۱۴ر اگست ۱۹۷۰ء) کو پہلی دفعہ سُنا۔"

یہ وہ الفاظ ہیں جن کا مَیں نے حضور کا خطبہ جمعہ سُننے کے بعد گھر پر واپسی پر اپنی اہلیہ صاحبہ سے ذکر کیا۔

جمعہ کے خطبے قوم کی روحانی تربیت اور پرورش کے لئے تھے لیکن بدقسمتی سے ان خطبوں میں بھی اب وہ چیز آگئی ہے جس کو فنکاری یا اداکاری کہتے ہیں اور خطیب قوم کو روحانی غذا دینے کی بجائے زیادہ تر اپنی علمیت اور فنِ خطابت کی نمائش کرتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی خطابت اور تقاریر کی روحانی تاثیر کی اصلی وجہ یہ ہے کہ وہ ہر ایک بناوٹ اور تصنع سے پاک ہوتی ہیں۔ فطرت کی گہرائیوں سے جیسے ایک چشمہ صافی اُبل کر نکلتا ہے اسی طرح حضور کی گفتگو اور تقریریں اپنے بے ساختہ پن اور فطرتیت naturalness کی وجہ سے قوم کو ایک روحانی غذا مہیا کرتی ہیں۔

مَیں جب جمعہ پڑھنے گیا تو بڑا آزردہ خاطر بھی تھا اسلئے کہ معاصر پیغام صلح نے میرے متعلق ایک نہایت دل آزار نوٹ اپنے تازہ پرچے میں شائع کیا تھا جس میں مجھے یہ طعنہ بھی دیا تھا کہ مَیں فالج زدہ ہوں۔ لیکن حضرت صاحب کا خطبہ جمعہ سُننے کے بعد فالج زدگی میں بھی مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ بات سمجھا دی کہ خدا کی طرف سے جو چیز آتی ہے اس پر شکر گزار ہونا چاہیئے۔ یہ وہ دولت ہے جو مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی صحبت سے ملتی ہے نہ کہ وہ سیم و زر کی دولت جس کا طعنہ پیغام صلح نے مجھے دیا ہے کہ مَیں اس کے لالچ میں کبھی کبھی حضرت صاحب کی مدح سرائی میں مضامین لکھتا ہوں۔

اس تجربے کا ذکر بھی مَیں تحدیث بالنعمت کے طور پر کرتا ہوں۔ اور میری دلی خواہش اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جماعت لاہور کے دوسرے بھائیوں کو بھی اس نعمت سے مالا مال ہونے کی توفیق دے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب ایک ایسی رَو چل بھی پڑی ہے کہ اُس جماعت کے سمجھدار اور مخلص دوست آہستہ آہستہ اس جماعت میں شمولیت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک ممتاز انجینئر ملک عبداللہ صاحب نے بیعتِ خلافت کی سعادت حاصل کی ہے۔ درحقیقت یہی وہ راز ہے جو انسانی تنظیموں اور الٰہی تنظیم جو خلافت کی شکل میں قائم ہوتی ہے، میں فرق پیدا کرتا ہے۔ مَیں نے کہیں پڑھا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے جماعت لاہور کے سامنے ان کو ایک تقریر میں یہ راز سمجھانے کی کوشش بھی کی تھی کہ خلافت کوئی انسانی منصوبہ نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی براہِ راست مشیّت سے انسانی فلاح اور بہبود کے لئے قائم ہوتی ہے۔ حضرت موصوفؓ نے جو الفاظ استعمال کئے تھے وہ میرے حافظے کے مطابق یہ تھے کہ دیکھو! خلافت کیسری کے سوڈا واٹر کی کوئی دکان نہیں ہے کہ جا کر خرید لو۔ اُس زمانہ میں انارکلی میں کیسری کے سوڈا واٹر کی دکان بڑی مشہور تھی اور پچھلے پہر اس پر خریداروں کا بڑا ہجوم رہتا تھا۔

پس حضرت خلیفہ اوّلؓ نے ایک نہایت موزوں تخیّل سے یہ ذہن نشین کرایا کہ انسانی انجمنوں کی قائم کردہ تنظیمیں انسانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت نہیں کر سکتیں اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے خلافت کی تنظیم اپنی براہِ راست مشیّت کے ماتحت قائم کی تاکہ بنی نوع انسان اس نعمتِ عظمےٰ سے محروم نہ ہو جائیں۔ یہ بڑی محرومی اور بدنصیبی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے اپنے ہاتھ کی جلائی ہوئی شمع تو ہمارے اندر موجود ہو اور ہم اس کی طرف آنکھیں بند کر کے بیٹھے رہیں۔

لاہوری جماعت میں مخلص اور سمجھدار لوگ بھی ہیں اُن کے لئے یہ لمحۂ فکریہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت دامنِ خلافت سے وابستہ ہے۔ نصرتِ الٰہی کی ایک اور تازہ ترین مثال جسے مَیں احباب لاہور کی توجہ کے لائق سمجھتا ہوں وہ رسالہ الفرقان کا تازہ نمبر ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت و ناموس پر جو بڑے بدنما داغ مخالفین لگاتے تھے ایسے خوش اسلوبی سے صاف کر دیئے ہیں جس کے بعد کسی مخالف سے مخالف کو بھی چون و چرا کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ مَیں یہ کہنے میں اپنے آپ کو بالکل حق بجانب سمجھتا ہوں کہ جماعتِ لاہور کی طرف سے لٹریچر کا جو انبار گزشتہ ساٹھ ستر سال میں شائع ہوا ہے اس تمام لٹریچر میں اس مدافعت کا عشر عشیر بھی نہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت و ناموس کی الفرقان کے اس نمبر میں کی گئی ہے۔

سوچنے والی بات یہ ہے کہ الفرقان کے ایڈیٹر کو جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کا ایک معمولی سپاہی ہے یہ توفیق کیسے مل گئی کہ صفِ دشمن کو حجت سے پامال کر کے رکھ دیا۔ یہ توفیق بلاشبہ خلافت کے دامن سے وابستگی کی برکات ہی سے ہے۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب تمام جماعت کے شکریہ کے

مستحق ہیں جنہوں نے ہمارے روحانی باپ کی عزت کا نہایت خوبصورتی کے ساتھ تحفظ کیا ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ اس نمبر کو احباب لاہور توجہ کے ساتھ مطالعہ کریں اور وہ بھی اس عظیم الشان کارنامے پر فخر اور خوشی محسوس کریں۔

تنسیخ جہاد اور گورنمنٹ انگریزی کی خیر خواہی یہ دو نہایت شدید الزامات تھے جنہیں ہمارے مخالف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف پیش کر کے عوام کے قلوب کو زہر آلود کرتے تھے۔ مولانا موصوف کے محققانہ مضمون نے جو ان ہر دو الزامات کی تردید میں شائع کیا گیا ہے ان الزامات کو بالکل بے اثر کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس دعویٰ کا وارث بنایا ہے۔ جہاں آپؑ نے فرمایا ؎

صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال

اللہ تعالیٰ ان کے قلم میں اور زور بخشے اور انہیں مامور زمانہ کے خلاف ہرزہ سرائی کو مٹانے کے لئے بیش از پیش کوشش کرتے رہنے کی توفیق ملے۔

احباب لاہور کے لئے لمحۂ فکریہ یہ ہے کہ شجر احمدیت جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا اس سے وہ بالکل کٹتے جا رہے ہیں اور اس ناشکری کی وجہ سے جو انہوں نے مامور وقت جیسی عظیم الشان نعمت کے استخفاف میں کی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت کا ہاتھ ان سے بکلی کھینچ لیا ہے۔ ان میں سے جو دوست علم و فضل کے دعویدار ہیں ان کے قلم سے بھی گزشتہ ساٹھ ستر سال میں کوئی تحریر اس پایہ کی پیدا نہیں ہو سکی جس سے مامور زمانہ کی عزت دنیا میں بحال رہ سکے۔ خدا شاہد ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کا وجود بڑا بابرکت ہے اور اس وقت کشتیٔ اسلام کی ناخدائی کے لئے آپ ہی ایک مؤثر ذریعہ ہیں جس سے یہ کشتی ڈوبنے سے بچ سکتی ہے۔ ہر ایک مخلص احمدی جو احمدیت کو اسلام کا آخری سہارا سمجھتا ہے اس کا یہ فرض ہے کہ وہ خلافت کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے اور اس سے اکتساب نور کرے اور پھر اس نور کو دنیا میں پھیلائے۔

احباب لاہور کو چاہیئے کہ جماعتی تنگ دلی اور تعصب سے بالاتر ہو کر ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت کا ہاتھ کس کے ساتھ ہے۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ معاصر عزیز پیغام صلح مجھے پھر اپنی زہر چکانی کا مورد بنا لے۔ حق بات حق ہے۔ اور اگر ہم نے حق بات کہنی بھی نہیں سیکھی تو اپنے آپ کو احمدی کہنا محض خود فریبی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری یہ مخلصانہ معروضات جماعت لاہور کے فہمیدہ اور غیر متعصب حضرات کے لئے مشعل راہ بن جائیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر ایسا ادارہ جیسے ووکنگ مسلم مشن ہے خلافت کے زیر اہتمام کام کرتا تو اب تک آدھا انگلستان مسلمان ہو گیا ہوتا۔ وہ موقعہ تو خیر ہاتھ سے جاتا رہا اب اللہ تعالیٰ کی مشیت نے یہی پسند فرمایا ہے کہ سفید پرندوں کی بجائے کالے پرندے غول در غول احمدیت میں داخل ہوں اور افریقہ کا نوعمر اور تنومند براعظم احمدیت کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائے۔ اس کے آثار بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ افریقہ کے بعد کھلے طور پر نظر آنے لگے ہیں۔

احباب لاہور کو بھی چاہیئے کہ فتح افریقہ کی اس مہم میں بھی خلافت کے ہاتھ مضبوط کریں اور اس سعادت میں بھی حصہ دار بنیں۔ یہ وہ دلی تڑپ ہے جو ہمارے دلوں میں ہونی چاہیئے۔ اگر ہم نے واقعی فتح اسلام کو اپنے تمام مفادات پر مقدم کیا ہوا ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد یعقوب خان

۷-۹-۷۰

سعیٔ مسلسل

مجھ کو جو ترا نامہ و پیغام ملا ہے
اب تک جیئے جانے کا یہ انعام ملا ہے

مَیں تُند بگولوں سے اُلجھتا ہی رہوں گا
قسّام ازل سے مجھے یہ کام ملا ہے

اب سعیٔ مسلسل مری مشکور ہوئی ہے
اب جا کے کہیں دانہ تہِ دام ملا ہے

کچھ لوگ ترستے ہیں سحر کے لئے شب بھر
کچھ لوگوں کو یہ مژدہ سرِ شام ملا ہے

کھویا نہ گیا، عقل و خرد کھو کے بھی افسوس
گو مل تو گیا مجھ کو جنوں، خام ملا ہے

صد شکر کہ مجھ کو نہیں مقتل کی کوئی فکر
صد شکر کہ دل تابعِ اسلام ملا ہے

جو بے بصری کو ہے خلاؤں میں بھی ناپید
وہ دیکھنے والوں کو بہر گام ملا ہے

کم ہیں جنہیں راس آئے ہیں اہوں کے مصائب
کم ہیں جنہیں منزل پہ بھی آرام ملا ہے

کمتر نہ سمجھ خود کو نسیم اور کسی سے
تجھ سے کوئی بڑھ کر تجھے بدنام ملا ہے؟

نسیم سیفی

مجالس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

ضلع شیخوپورہ کی مجالس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۴-۵ ستمبر ۱۹۷۰ء کو مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔

پہلا اجلاس ۴ ستمبر کو نماز جمعہ و عصر کے بعد چوہدری مقبول احمد صاحب نائب امیر و زعیم مجلس انصار اللہ شیخوپورہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید دعا اور عہد کے بعد افتتاحی خطاب جو مکرم چوہدری انوار حسین صاحب امیر ضلع نے فرمانا تھا ان کی علالت کے باعث مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ نے فرمایا۔ افتتاحی خطاب کے بعد مکرم شیخ محمد علی صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر ایک مقالہ پڑھا۔ پھر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر مؤثر تقریر فرمائی۔ پھر مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نائب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کے بعد مکرم مولانا شیخ مبارک صاحب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔

نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھی گئیں۔ کھانے کے بعد مکرم شیخ محمد علی صاحب ناظم ضلع کی تلاوت قرآن مجید اور اجتماع کا دوسرا اجلاس تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا۔ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل و نائب قائد تربیت نے دعا اور ذکر الٰہی کی اہمیت پر مؤثر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہونے والے روحانی اور علمی انقلاب پر مؤثر پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال نے اپنی دلچسپ تقریر میں احمدیت کے مستقبل پر روشنی ڈالی۔

۵ ستمبر کی صبح کو انصار اور خدام نے نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ پھر نماز فجر ہوئی اور نماز فجر کے بعد مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے سورۃ حج کے ایک رکوع کا درس دیا۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے حدیث کا درس دیا۔ اس کے بعد مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے

اجتماع کا آخری اجلاس ۹ بجے صبح مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خورشید احمد صاحب نائب قائد تربیت نے تقریر سنائی ان بابرکت تحریکات کی تفصیل بیان کی جو خلافت ثالثہ میں جماعت کی ترقی کے لئے جماعت کے سامنے پیش کی گئی اور جماعت نے پورے خلوص سے ان پر لبیک کہا شیخ صاحب نے ان تحریکات کی اہمیت واضح کی اور ان میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم شیخ محمد علی صاحب ناظم ضلع نے تربیت اولاد اور والدین کے فرائض پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی مربی ضلع نے قرآن مجید اور احادیث سے مومنوں کی علامات بیان کیں اور حاضرین کو ترغیب دلائی کہ یہ صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

مربی صاحب کی تقریر کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی۔

اس کے بعد عہد دہرایا گیا اور پھر دعا کے ساتھ یہ سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس میں ضلع کی ۶۰ فیصدی مجالس نے شرکت کی اور اس کے علاوہ مستولات خدام اور اطفال نے بھی اس تربیتی اجتماع میں شرکت کر کے

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

۶۳ - مکرم اشفاق حسن صاحب خورشید ابن چوہدری محمد حسن صاحب کراچی .. — ۱۰

۶۴ - " عبدالماجد خان صاحب رام نگر چوبرجی لاہور .. — ۱۰

۶۵ - " مکرم شیخ محمد نعیم صاحب ابن شیخ محمد اسلم صاحب دنیاپور ضلع ملتان .. — ۵

۶۶ - " شیخ محمد حلیم صاحب ابن " " " .. — ۵

دیگر طلباء اور طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لے کر دین و دنیا کی ترقیات کے وارث ہوں۔

(نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں جماعت میں داخلہ

گیارھویں جماعت میں سائنس گروپ کا داخلہ تو بوجہ seats کے پوری ہو جانے کے بند ہو چکا ہے۔ البتہ آرٹس مضامین میں داخلہ رخصت گرما کے بعد کالج کھلنے پر مورخہ ۲۷ ستمبر سے پانچ دن کے لئے بغیر لیٹ فیس جاری رہے گا۔ اس کے بعد دس دن تک لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔ سوائے فرسٹ ڈویژن کے باقی تمام طلباء کو انگریزی کا ٹیسٹ دینا ہوگا۔

امید ہے کہ احباب جماعت اپنے ذہین بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے اپنے اس قومی اور شاندار روایات کے حامل ادارہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں داخل کروا کر اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھیں گے۔

اس کالج میں داخلہ کے متعلق حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے اقتباسات درج ذیل ہیں:۔

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔"

(ارشاد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

"اس عظیم درس گاہ سے میرا تعلق قدیم گہرا اور وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے دن سے ہی محض اپنے فضل سے اس درس گاہ کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ اور میں عینی گواہ ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا جو ورثہ ہم نے حاصل کیا اس کے اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی قوت قدسیہ کے طفیل یہ ادارہ اللہ تعالیٰ کی محسنانہ شفقتوں کا ہمیشہ آماجگاہ رہا ہے۔"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مظفر گڑھ اور ضلع ڈیرہ غازیخان کے احباب وقف جدید کے وعدہ جات پورے فرما دیں

اس وقت تمام مقامات کے جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع مظفر گڑھ اور ضلع ڈیرہ غازیخان کے احباب وقف جدید کے چندے میں تا حال بہت پیچھے ہیں۔ تقریباً ۶۰ فیصدی وعدہ جات ہنوز قابل وصول ہیں۔

براہ کرم سیکرٹریان مال / وقف جدید۔ اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور جلد از جلد اپنے اپنے وعدہ جات وقف جدید کے لئے پورے فرما دیں۔ بہت تھوڑا وقت باقی ہے۔ اور کام بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرما دیں کہ دوست اپنی ذمہ داری کو ادا فرما دیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش / اکتوبر ۱۹۷۰ء منعقد ہوگا

معتمد (خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نتائج فضل عمر درس القرآن کلاس

امتحان منعقدہ ماہ ظہور ۱۳۴۹ ہش

نتیجہ طالبات معیار دوم

نمبر شمار	نام	ولدیت	نمبر حاصل کردہ
۵۹	بشریٰ اسلام	بنت چوہدری محمد یوسف شیخوپورہ	۱۰۴
۶۰	نسیم افزا	" محمد یحییٰ "	۷۰
۶۱	نصرت	" چوہدری محمد یحییٰ "	۸۴
۶۲	رفیعہ	" غلام حیدر "	۷۱
۶۳	مبارکہ نسرین	" چوہدری مقبول احمد "	۹۷
۶۴	امۃ الرحمٰن پراچہ	" عبدالرؤف بھیرہ	۸۵
۶۵	عائشہ صدیقہ پراچہ	" " "	۸۹
۶۶	طاہرہ جبیں	" اہلیہ محمد اشرف نامر بہاولپور	۱۳۸
۶۷	طیبہ فردوس	" لال جان صاحب کھاریاں	۱۳۵
۶۸	حبیبہ رانی	" میجر عبدالحمید "	۷۵
۶۹	عنایت بیگم	" نذر محمد صاحب چک سکندر ضلع گجرات	۱۰۹
۷۰	نعمت النساء	" " "	۷۶
۷۱	سیدہ امۃ الرشید قمر	" سید پیر محمود احمد شاہ مردان	۱۳۵
۷۲	بشیر اختر بھٹی	" رائے سجاول بھٹی عنایت پور ضلع جھنگ	۱۱۸
۷۳	وسیم انور	" عبدالحمید بھٹی چک رنگ شاہ ضلع ساہیوال	۱۲۰
۷۴	بشریٰ	" غلام رسول دسولنگہ ضلع گوجرانوالہ	۹۳
۷۵	زکیہ سلطانہ	" دانا محمد یوسف جوہر آباد	۹۰
۷۶	پروین مرزا	" جان پور نگاشیر ضلع مظفر گڑھ	۸۱
۷۷	قمر باجوہ	" نذیر احمد باجوہ سیالکوٹ	۱۱۳
۷۸	امۃ الجلیل	" "	۱۲۷
۷۹	فضلاں بی بی	" حاجی ملک زیاد صاحب پکا نسوانہ ضلع جھنگ	۸۲
۸۰	نصیرہ بیگم	" محمد اسماعیل "	۱۱۹
۸۱	نسرین مرتبت	" محمد علیم الدین "	۱۰۸
۸۲	ریحانہ محمود	" چوہدری محمود احمد چھاپیانی ضلع ملتان	۷۷
۸۳	ناصرہ غنی	" عبدالغنی چک ۲۹ ضلع شیخوپورہ	۱۱۳
۸۴	شمیم اختر	" سید عبدالرحمٰن احمد نگر	۹۹
۸۵	طاہرہ صدیقہ	" ناصر الدین "	۹۷
۸۶	نسرین رحمٰن	" عبدالرحمان جڑانوالہ ضلع لائلپور	۱۳۲
۸۷	امۃ الجمیل ناصرہ	" محمود احمد شورکوٹ	۱۳۰
۸۸	امۃ الرحمان	" نور محمد صاحب صحابی ربوہ	۱۲۰
۸۹	خالدہ خالد	" چوہدری محمد شریف خالد "	۱۰۳
۹۰	امۃ النصیر	" " " "	۱۲۲
۹۱	ناصرہ نسرین	" محمد ابراہیم صاحب "	۱۲۶
۹۲	ناصرہ صبیحہ	" چوہدری محمد دین "	۱۲۴
۹۳	عابدہ شاہین	" چوہدری غلام احمد "	۱۲۰
۹۴	رفیقہ صداقت	" ملک محمد رفیق "	۱۱۷
۹۵	حبیبہ	" ڈاکٹر غلام مصطفیٰ "	۹۴
۹۶	منصورہ چوہدری	" چوہدری امین احمد "	۱۰۱
۹۷	آصفہ چوہدری	" فیروز احمد "	۶۸
۹۸	آمنہ	بنت چوہدری بشیر احمد ربوہ	۱۰۲
۹۹	بشریٰ	" چوہدری بشیر احمد "	۹۹
۱۰۰	نسیم اختر	" بشیر احمد "	۶۶
۱۰۱	سلمیٰ نسرین	" " "	۹۰
۱۰۲	امۃ الرشید طور	" عبدالحق طور "	۸۹
۱۰۳	قمر النساء قریشی	" صوبیدار عبدالمنان "	۹۱
۱۰۴	امۃ العلیم بھٹی	" محمد عالم بھٹی "	۷۳
۱۰۵	پروین اختر	" ناصر احمد خان "	۶۶
۱۰۶	ناصرہ مرزا	" مرزا عبدالحمید مرحوم "	۱۱۸
۱۰۷	سیدہ نفیسہ شاہدہ	" سیدہ نذیر احمد شاہ "	۸۱
۱۰۸	طلعت طاہرہ	" حافظ عبدالرحمان "	۱۲۱
۱۰۹	صادقہ نسرین	" چوہدری ہدایت اللہ	۱۳۱
۱۱۰	امۃ الحی	" محمد حسین "	۹۳
۱۱۱	امۃ السمیع راشدہ	" مکرم مولانا ابوالعطاء "	۱۷۲
۱۱۲	امۃ الرفیق طاہرہ	" " " "	۱۶۲
۱۱۳	نسیم اختر	" مختار محمود "	۱۲۷
۱۱۴	امۃ النصیر	" محمد اسحٰق "	۱۶۰
۱۱۵	قدسیہ طاہرہ	" محمد اکمل "	۸۶
۱۱۶	بشریٰ روبینہ نازلی	" محمد رفیع ناصر "	۱۴۴
۱۱۷	امۃ الرفیق صدیق	" مولوی محمد صدیق "	۱۴۱
۱۱۸	صادقہ پروین	" نذیر احمد سیالکوٹی "	۱۳۸
۱۱۹	صادقہ منصورہ	" حکیم محمد صدیق "	۱۴۲
۱۲۰	رضیہ سلطانہ	" چوہدری سلطان احمد "	۱۴۱
۱۲۱	رفیعہ سلطانہ	" " " "	۱۱۱
۱۲۲	بشریٰ شاہدہ	" حکیم محمد اسماعیل "	۱۸۴
۱۲۳	نسیم فرحت	" " " "	۱۴۶
۱۲۴	امۃ الحفیظ	" ملک فضل حسین "	۱۲۶
۱۲۵	مناد بیگم	" محمد عبداللہ "	۱۴۵
۱۲۶	بشریٰ طاہرہ	" محمود احمد "	۱۳۶
۱۲۷	بصیرت اسلام	" میر فضل دین "	۱۰۴
۱۲۸	امۃ الحکیم نصرت	" بشیر احمد سیال "	۷۵
۱۲۹	امۃ النصیر	" چوہدری وزیر محمد "	۹۰

(باقی)

ضروری اعلان برائے مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

ربوہ کے مریضوں کی سہولت کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ کی طرف سے ایمبولینس سروس کا جو انتظام کیا گیا تھا وہ بعض وجوہ کی بناء پر چند دن کے لئے روک دیا گیا ہے۔ سروس کے دوبارہ اجراء کی تاریخ کا اخبار الفضل میں اعلان کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ احباب مطلع رہیں۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ایم او سی پی فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سرگودھا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودھا سے لاہور	۳-۴۵ بجے	۵-۰۰	۶-۰۰	۸-۱۵	۹-۱۵	۱۰-۰۰	۱۱-۰۰	۱۱-۴۵	۲-۴۵ بجے	۳-۴۵	۴-۴۵
لاہور سے سرگودھا	۳-۰۰ صبح	۵-۳۰	۷-۰۰	۸-۳۰	۱۱-۲۰	۱۱-۴۰	۲-۴۰	۳-۲۰	۳-۴۰	۶-۰۰	۸-۳۰ رات

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸-۳۰ بجے چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔

(منیجر ایم اے ظفر)

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، انفلوئنزا، کھانسی، امراض سینہ میں چھوٹے بڑے کیلئے مفید ہے۔ ہر موسم میں مجرب ہے۔ قیمت فی شیشی سوا روپیہ ۱/۲۵

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۲/۲۰

میں ناصر احمد قریشی ولد محمد افضل قریشی قوم قریشی پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:- ناصر احمد قریشی ولد افضل برادرز گولبازار ربوہ

گواہ شد:- محمد اکمل قریشی گولبازار ربوہ

گواہ شد:- خورشید احمد صدر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۳/۲۰

میں مسعودہ بیگم بنت سردار محمد ابراہیم صاحب قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کماس، ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے روپے

۱- اراضی خاندانی ۳ گھماؤں موضع رنگیل پور مالیتہ ۴۵۰۰/-

۲- " " " " مظفر گڑھ " ۲۰۰۰/-

۳- " مزروعہ وغیر مزروعہ " کماس " ۵۰۰۰/-

۴- گھڑی کلائی " ۵۵/-

۵- نقد " ۴۵/-

11990/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہا:- مسعودہ بیگم ساکن کماس برستہ رائے ونڈ تحصیل و ضلع لاہور۔

گواہ شد:- سردار غلام احمد مصطفیٰ برادر موصیہ صدر جماعت احمدیہ کماس ضلع لاہور

گواہ شد:- سردار منور احمد برادر موصیہ ساکن کماس۔ ضلع لاہور

مسل نمبر ۱۹۴/۲۰

میں سکینہ بی بی زوجہ حاجی فضل دین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر -/۳۲ روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- سکینہ بی بی محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد:- محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد:- مظفر حسین دارالیمن ربوہ

مسل نمبر ۱۹۵/۲۰

میں امتہ السلام حی بنت خواجہ عبدالحی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی ۶ ماشہ مالیتہ -/۹۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- امتہ السلام حی دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد:- خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ

گواہ شد:- اللہ یار ناصر ربوہ

ضرورت ہے

ہوسٹل طبیہ کالج ربوہ میں ایک مددگار کارکن اور ایک باورچی کی فوری ضرورت ہے ہر دو کارکن تجربہ کار اور محنتی ہونے چاہئیں۔

تنخواہ حسب قواعد

خواہشمند امیدوار اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے درخواست بھجوائیں۔ اگر ربوہ میں موجود ہوں تو فوراً ملیں۔

(پرنسپل)

ضرورت ہے

برائے برآمد پاکستان خام البرق سے ضروریات زندگی مصنوعات یا مصنوعات کے حصے بنانے والے تجربہ کار محنتی آدمیوں کی ضرورت ہے خط وکتابت مع تصدیق امیر صاحب جماعت احمدیہ مقامی فوری رابطہ قائم کریں۔ داؤد احمد شبقدر فورٹ۔ ضلع پشاور

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ چند دنوں سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت صحت کاملہ کے دعا فرمائیں

عبدالعزیز مربی سلسلہ احمدیہ

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی دعاؤں کی برکت سے مورخہ ۹/۲ بروز ہفتہ پہلا فرزند عطا فرمایا۔ عزیز نومولود کا نام محمد خالد ریاض تجویز ہوا ہے محمد خالد ریاض شیخ میاں عطا الٰہی صاحب مرحوم آف چنیوٹ کا پوتا اور شیخ میاں محمد یوسف صاحب آف لاڑکانہ کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت تندرستی والی زندگی دے۔ نیک اور خادم دین بنائے۔ والدین کے لئے قرۃ العین ثابت فرمائے۔

ریاض احمد

۳ بی غلام محمد آباد۔ لائل پور

باموقع اراضی قابل فروخت

ضلع تھرپارکر سندھ میں دو فصلہ نہر پر واقع سات سو ایکڑ کے قریب زرعی اراضی نزد ریلوے سٹیشن قابل فروخت ہے ساری زمین ایک ہی دائرہ کو رس پر واقع ہے۔ اردگرد احمدی زمیندار بھی ہیں۔ ایسے احمدی زمیندار احباب جو زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ پتہ ذیل پر خط وکتابت کریں۔ چھوٹے پلاٹس میں بھی زمین فروخت کی جاسکتی ہے

ع۔ الف معرفت دفتر الفضل ربوہ

عباسیہ کارپوریشن سرگودھا کا ٹائم ٹیبل

سیالکوٹ سے سرگودھا		سرگودھا سے سیالکوٹ	
پہلا ٹائم	۵½ بجے صبح	پہلا ٹائم	۵-۳۰ صبح
دوسرا ٹائم	۷ بجے صبح	دوسرا ٹائم	۷- صبح
تیسرا ٹائم	۱۲ بجے دوپہر	تیسرا ٹائم	۸- صبح
چوتھا ٹائم	۲ بجے بعد دوپہر	چوتھا ٹائم	۹-۳۰ صبح
پانچواں ٹائم	۲½ بجے بعد دوپہر	پانچواں ٹائم	۱۲½ بجے بعد دوپہر
چھٹا ٹائم	۴ بجے شام	چھٹا ٹائم	۲ بجے بعد دوپہر

نوٹ:- ایک ٹائم صبح ۱۵-۶ بجے سرگودھا سے براستہ گوجرانوالہ اور گوجرہ سیالکوٹ سے پونے ایک بجے بعد دوپہر سرگودھا کے لئے بھی چل رہا ہے

(مینجنگ ڈائریکٹر)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے مخلصین

نام مجاہد	وعدہ	ادائیگی
جماعت احمدیہ لندن		
مکرم سمیع اللہ صاحب	۲۰۰ پونڈ	
مکرمہ مسز شمسہ صاحبہ سفیر الدین	۱۰۰ "	۱۰۰ پونڈ
" " " منجانب خاوند خود	۵۱ "	۵۱ "
" " " " والدین خود	۱۷ "	۱۷ "
" " " " والدین خاوند خود	۱۷ "	۱۷ "
" " " " بچگان خود	۳۵ "	۳۵ "
" " " " نانا و نانی خود	۱۱ "	۱۱ "
مکرم لئیق احمد صاحب طاہر (نائب امام مسجد)	۳۶ "	
مکرمہ مسز طاہر باسط راجپوت صاحبہ	۲۵ "	
مکرم طاہر سفیر صاحب	۳۶ "	۱۲ "
" ودود احمد صاحب	۱۰۰ "	۳۷ "
" " " " منجانب والد خود	۳۶ "	
" ڈاکٹر ولی شاہ صاحب	۳۰۰ "	۳۰۰ "
مکرمہ شوکت عبدالوہاب صاحبہ منجانب والد خود	۵۰ "	۲۵ "
مکرم سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب	۵۰۰۰ "	۱۰۰۰ "
" ادریس احمد شاہین چوہدری (کینیڈا)	۱۰۰ "	۵۰ "
" محمد جمیل (کوپن ہیگن)	۱۰۰ "	۵۰ "
" میر مسعود احمد صاحب (ڈنمارک)	۳۶ "	۱۲ "
" ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب (نارتھ شیلڈز)	۲۰۰ "	۱۱۶ "
" ڈاکٹر محمود احمد ظفر (ٹبورا)	۲۰۰ "	۲۰۰ "
" شریف خالد (فرانکفورٹ)	۰-۱۳-۴۸	۰-۱۳-۴۸
" اے۔ باسط صاحب (BOAC)	۲۵ پونڈ	۲۵ پونڈ
محترمہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۲۵ "	۲۵ "
" حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ	۲۵ "	۲۵ "
مکرم عبدالغنی صاحب برمنگھم	۱۰۰ "	
" ارشد اللہ خاں صاحب "	۱۰۰ "	۱۰۰ "
" الیاس خاں صاحب "	۲۰۰ "	
" محمد نذیر باجوہ صاحب "	۲۰۰ "	
" محمد اقبال صاحب "	۱۰۰ "	
" مرزا محمد صادق صاحب "	۱۰۰ "	
" سید خورشید احمد صاحب "	۲۰۰ "	
" ڈاکٹر نذیر احمد صاحب "	۲۰۰ "	۲۰۰ "
" " " منجانب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "	۵۰ "	۵۰ "
" " " " والدین خود "	۵۰ "	۵۰ "
" اللہ دتہ صاحب احمدی بریڈفورڈ	۱۰۰ "	۵۰ "
" عبداللطیف صاحب "	۱۰۰ "	۵۰ "
" عبداللہ شاہ صاحب منجانب والدین خود "	۵۰ "	۵ "
میر برادرز "	۲۰۰ "	۱۰۰ "
مکرم میر ناصر احمد صاحب "	۵۰ "	۵ "
" محمد سلیم صاحب "	۵۰ "	۱۰ "
" ڈاکٹر نعیم اللہ میر صاحب "	۲۰۰ "	۵۰ "

(باقی)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

انٹرمیڈیٹ امتحان کا شاندار نتیجہ

امسال جامعہ نصرت ربوہ سے سیکنڈری بورڈ سرگودھا کے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ۶۱ طالبات شریک ہوئیں ان میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۵۹ طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ ۲ طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی۔ نتیجہ ۹۶٫۷ فیصد رہا جبکہ بورڈ کی اوسط فیصد (آرٹس گروپ) ۳۹٫۸ ہے۔

جامعہ نصرت کی طالبات میں سے پروین اختر ۶۵۷ نمبر لے کر اوّل آئیں۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

طلباء و اساتذہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کیلئے ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج بجائے ۱۳۔ اکتوبر کے اب مورخہ ۲۶ ستمبر کو صبح ۸ بجے کھل جائے گا اور پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ ایم۔ اے عربی کلاس بھی ۲۶ ستمبر سے شروع ہو جائے گی البتہ ایم۔ ایس سی (فزکس) کلاس ۱۳۔ اکتوبر کو شروع ہو گی۔ نئی گیارھویں کلاس کی پڑھائی ۳۔ اکتوبر ہفتہ سے شروع ہو گی۔

تمام اساتذہ کرام اور طلباء (سوائے ایم۔ ایس سی فزکس کے طلباء کے) ۲۶۔ ستمبر کو وقت پر کالج میں حاضر ہو جائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اعلان

خاکسار نے آج سے دو سال قبل زہرہ بیگم صاحبہ بنت محترم شمشاد علی خاں صاحب مرحوم کو بعض وجوہات کی بناء پر باہمی رضامندی سے طلاق دے دی تھی۔ اب چونکہ میں باہر جا رہا ہوں ہو سکتا ہے کہ بعض احباب کو اس بات کا علم نہ ہو اس لئے دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی معاملہ میرے متعلق ہو تو مجھ سے براہِ راست خط و کتابت کی جائے۔ نیا پتہ بعد میں اخبار الفضل میں شائع کروا دیا جائے گا۔

(غلام احمد۔ بریگیڈیر۔ ڈاکٹر۔ لاہور چھاؤنی)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے فوری طور پر ایک لیکچرار کی جو کم از کم سیکنڈ کلاس ایم۔ اے انگریزی ہو کی ضرورت ہے۔ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں ۲۶ ستمبر تک اپنی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ بنام پرنسپل بھجوا دیں۔

تنخواہ کا گریڈ حسب قواعد انجمن ۲۴۰-۱۵-۴۶۵ جمع ۲۰ فیصد الاؤنس ہو گا۔

پرنسپل